ہائی سن 33 ایگوارا-4

خوشحال کسان۔۔۔خود کفیل پاکستان

زیادہ پیداوار۔۔۔منافع بے شمار

LCI
LUCKY CORE INDUSTRIES

#JourneyOfEnrichingLives

YBG

آبپاشی کا عمل

پہلا پانی	بیج پھوٹنے کے 30 دن بعد
دوسرا پانی	پہلے پانی کے 15 سے 20 دن بعد
تیسرا پانی	پھول بنتے وقت
چوتھا پانی	بیج بنتے وقت
پانچواں پانی	چوتھے پانی کے 15 دن بعد

نوٹ: موسمی حالات اور بارش کو مدِنظر رکھتے ہوئے پانی کی مقدار اور وقفے میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے نیز بیج بننے کے دوران پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں۔

کٹائی

(الف) جب پھول میں دانے بننے کا عمل مکمل ہو چکا ہو۔اور پیلی پتیاں بھورے رنگ کی ہو جائیں تو پانی کا وقفہ بڑھا دیں۔

(ب) جب پھول کی پتیاں بھورے رنگ کی ہو کر گر جائیں اور پھول کی پشت سبز سے زرد رنگ کی ہو جائے تو فصل برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔کٹائی کا عمل ہاتھ سے بھی کیا جاسکتا ہے۔اگر فصل کی برداشت کمبائن ہارویسٹر سے کرنی ہو تو پانی بالکل روک دیں اور پودوں کو خشک ہونے دیں۔

مخلوط کاشت (کماد کے ساتھ)

مشاہدات سے ثابت ہوا ہے کہ سورج مُکھی کو کماد کے ساتھ بھی کامیابی کے ساتھ کاشت کیا جاسکتا ہے۔ جہاں پر کماد کا قطار سے قطار کا فاصلہ ڈھائی فٹ ہو وہاں کماد کی ایک قطار چھوڑ کر اس میں سورج مُکھی کاشت کی جائے۔ اس طرح ایک ایکڑ کماد میں آدھا ایکڑ سورج مُکھی کاشت ہوگی۔ نتیجتاً کماد کی فصل پر کوئی منفی اثر نہیں آئے گا اور زمیندار کی آمدنی میں اضافہ بھی ہوگا۔

وقتِ کاشت

پنجاب، خیبر پختونخواہ، بلوچستان اور بالائی سندھ	فروری کاشت کماد کے ساتھ
زیریں سندھ	ستمبر تا دسمبر کاشت کماد کے ساتھ

کھاد کا استعمال

بیجائی کے وقت	1 بوری ڈی اے پی (اضافی)، 1 بوری ایس او پی (اضافی)
دوسرے پانی کے ساتھ	1/2 بوری یوریا (اضافی)
پھول نکلنے پر	ایک چوتھائی بوری یوریا (اضافی)

نوٹ: کمپنی صرف بیج کے اُگاؤ اور خالص پن کی ضمانت دیتی ہے۔ پیداوار کا انحصار بہت سے قدرتی عوامل پر منحصر ہے اس لئے پیداوار میں کمی بیشی کی کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی۔

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ۔ ایگری سائینسز
63-مزنگ روڈ لاہور۔
ہیلپ لائن: 0800-73337

/LuckyCoreIndustries /Lucky-Core-Industries /LuckyCoreLtd luckycore.com

نمایاں خصوصیات

ہائی سن 33

- ★ پاکستان میں سب سے زیادہ کاشت ہونے والا سورج مُکھی کا ہائبرڈ بیج
- ★ بہترین پیداواری صلاحیت
- ★ بہترین خودافزائشی صلاحیت
- ★ زیادہ روغنی اجزاء کی ضمانت
- ★ پھولوں کا مناسب جھکاؤ، پرندوں سے محفوظ
- ★ دانوں سے بھرے ہوئے ٹھوس پھول، دانے وزن دار
- ★ گرمی اور پانی کی کمی کو برداشت کرنے کی صلاحیت (دونوں عوامل مل کر پیداوار میں کمی کا باعث بن سکتے ہیں)
- ★ بیماریوں کے خلاف قوتِ برداشت، صحت مند فصل

ایگوارا-4

- ★ بہترین پیداواری صلاحیت
- ★ بہترین خودافزائشی صلاحیت
- ★ درمیانے قد کے پودے، فصل گرنے سے محفوظ
- ★ پھولوں کا مناسب جھکاؤ
- ★ زیادہ روغنی اجزاء کی ضمانت
- ★ بیماریوں کے خلاف قوتِ برداشت

کاشت کے لئے سفارشات

شرح بیج: 2 کلوگرام/ایکڑ

وقت کاشت

علاقہ	بہار کی فصل	خزاں کی فصل
پنجاب	15 دسمبر تا فروری	جولائی/اگست تا ستمبر
خیبر پختونخواہ	فروری تا مارچ	جولائی تا اگست

نوٹ: کاشتکار حضرات موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے وقتِ کاشت کا تعین کریں۔

طریقہ کاشت

سورج مُکھی کی کاشت کاٹن ڈرل یا سورج مُکھی پلانٹر سے سیدھی قطاروں میں کریں۔ اسکے علاوہ سورج مُکھی کو کھیلیوں پر بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔سورج مُکھی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کریں۔نقصان کی صورت میں کمپنی ہرگز ذمہ دار نہ ہوگی۔

بیج کی گہرائی 1.5-2 انچ رکھیں

اچھی پیداوار کے لئے اہم ہدایات

سورج مُکھی کی بہترین پیداوار کے حصول کے لئے کھیت میں پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنا انتہائی ضروری عمل ہے۔ اگر مطلوبہ پودوں کی تعداد اور چھدرائی کے عمل پر توجہ نہ دی جائے تو پیداوار پہ اس کا اثر منفی ہوتا ہے۔ لہٰذا 4-6 پتوں کے مرحلے پر کھیت میں چھدرائی کا عمل لازماً کریں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 8-9 انچ کر دیں۔ اس طرح آبپاش علاقوں میں پودوں کی تعداد 22-25 ہزار فی ایکڑ حاصل کریں اور سورج مُکھی کی فصل سے بھرپور منافع حاصل کریں۔

کھاد کا استعمال

بجائی کے وقت	1 بوری ڈی اے پی + 1/2 بوری یوریا + 1 بوری ایس او پی یا 2 بوری نائٹروفاس + 1 بوری ایس او پی یا ½ 2 بوری سنگل سپر فاسفیٹ + 1 بوری یوریا + 1 بوری ایس او پی
فرٹی ہیوما (پوٹاشیئم ہیومیٹ)	8 کلوگرام فی ایکڑ بجائی کے وقت استعمال کریں
پہلے پانی کے ساتھ	1/2 بوری یوریا + ½ 7 کلوگرام فی ایکڑ زنگرین
پھول بنتے وقت	1/2 بوری یوریا
فرٹی میکرو (15-15-15)	1-2 کلوگرام پھول آنے سے پہلے اسپرے کریں
فرٹی کے 50	پھول بنتے وقت 10 کلوگرام فی ایکڑ فلڈ کریں

نوٹ: کھاد کا استعمال زمین کی زرخیزی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔